کھانے کا مطالبہ (البقرۃ:61)

وَاِذۡ قُلۡتُمۡ | یٰمُوۡسٰی | لَنۡ نَّصۡبِرَ | عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ | فَادۡعُ لَنَا رَبَّكَ

اور جب تم نے کہا:	اے موسیٰ!	ہم ہر گز صبر نہ کریں گے	ایک کھانے پر،	لہٰذا آپ دعا کریں ہمارے لیے اپنے رب سے

یُخۡرِجۡ لَنَا | مِمَّا | تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ | مِنۡۢ بَقۡلِهَا | وَقِثَّآئِهَا | وَفُوۡمِهَا

(کہ) وہ نکالے ہمارے لیے	اس سے جو	زمین اگاتی ہے،	کچھ ترکاری اس کی	اور ککڑی اس کی	اور گندم اس کی

وَعَدَسِهَا | وَبَصَلِهَا ؕ | قَالَ | اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ | الَّذِیۡ | هُوَ | اَدۡنٰی

اور مسور اس کی	اور پیاز اس کی،	اس نے کہا:	کیا تم بدلے میں لینا چاہتے ہو	اس چیز کو	جو	ادنیٰ ہے

بِالَّذِیۡ | هُوَ | خَیۡرٌ ؕ | اِهۡبِطُوۡا مِصۡرًا | فَاِنَّ لَكُمۡ | مَّا سَاَلۡتُمۡ ؕ

بجائے اس چیز کے	جو	بہتر ہے،	تم اُترو کسی شہر میں	تو بیشک تمہارے لیے	وہی ہے جس کا تم نے سوال کیا،

مختصر شرح

- لَنۡ نَّصۡبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ...: اللہ تعالیٰ نے صحرا میں بنی اسرائیل کے لیے من و سلویٰ کا انتظام فرمایا اور ان کی بنیادی ضرورتوں کو پورا فرمایا۔ بنی اسرائیل کو ریگستان میں رکھے جانے کی ایک وجہ یہ تھی کہ وہ وہاں رہ کر اپنے آپ کو اُن غلط عقائد اور برے اخلاق سے پاک کر سکیں جو مصر میں غلامی کے دوران ان میں پیدا ہو چکے تھے۔ انہیں اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری کے اونچے درجے پر فائز ہونا تھا مگر اپنی بے صبری کی وجہ سے وہ چھوٹی قربانی بھی دینے کے لیے تیار نہ ہوئے۔
- انہوں نے موسیٰ علیہ السلام کا بھی لحاظ نہیں کیا، ذرا غور کیجیے کہ وہ اپنے نبی سے کہہ رہے ہیں کہ ہم ہر گز صبر نہ کر پائیں گے!
- اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ...: اللہ تعالیٰ نے جن نعمتوں سے انہیں نوازا تھا وہ یقیناً ان چیزوں سے بہت بہتر تھی جن کا وہ سوال کر رہے تھے، خاص طور پر اس وقت جب کہ وہ موسیٰ علیہ السلام سے تربیت حاصل کر رہے تھے۔

حدیث

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: "مراد کو پہنچا اس نے جو اسلام لایا اور اسے ضرورت کے مطابق رزق دیا گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی روزی پر قناعت دی"۔ (مسلم: 1054)

- اِهۡبِطُوۡا مِصۡرًا...: اگر تم صرف کھانے پینے کے لیے زندگی گزارنا چاہتے ہو تو کسی بھی شہر یا بستی میں چلے جاؤ، وہاں تمہیں تمہاری من چاہی چیزیں مل جائیں گی۔
- اس زندگی میں اگر ہم اپنے مقاصد میں کامیاب ہونا چاہتے ہیں یا صحیح طور پر اللہ کی عبادت کرنا چاہتے ہیں تو بہت ممکن ہے کہ ہمیں کچھ چیزوں کی قربانی دینا پڑے۔ فجر کی نماز کے لیے نیند کی قربانی، روزہ کے لیے کھانے اور آرام کی قربانی، حج و عمرہ کے لیے پیسے

اور آرام کی قربانی، قرآن سیکھنے کے لیے وقت کی قربانی، رشتہ داریوں کو قائم رکھنے کے لیے اَنا کی قربانی، اور حلال کمائی کے لیے بہت سی چیزوں کی قربانی دینی ہوگی۔ یاد رکھیے کہ بلند مقاصد کے حصول کے لیے صبر کرنے کے ساتھ سخت محنت کرنی ہوگی۔

- اللہ تعالیٰ نے ہمیں مختلف قسم کے کھانے عطا کیے مثلاً پھل، ترکاری، اناج، اور گوشت۔ ان نعمتوں کے لیے اللہ کا شکر ادا کریں اور اللہ سے مدد مانگیں کہ ہم ایک بہترین انسان بنیں، اور زندگی کے ہر شعبہ میں اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کریں، اور یہ سب اللہ کو راضی کرنے کی نیت سے ہو۔

حدیث

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مؤمن کا معاملہ بھی عجیب ہے کہ اس کے ہر معاملہ میں خیر ہے اور یہ بات کسی کو حاصل نہیں ہے۔ اگر اس کو خوشی حاصل ہوتی ہے تو وہ شکر کرتا ہے اور وہ اس کے لیے بہتر ہے اور اگر اس کو نقصان پہنچتا ہے تو صبر کرتا ہے اور وہ اس کے لیے بہتر ہے"۔ (مسلم: 2999)

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- بنی اسرائیل من و سلویٰ پر صبر کرنے کے بجائے الگ الگ قسم کے کھانوں کے خواہش مند تھے۔
- انہوں نے یہ کہہ کر کہ "ہم ہرگز صبر نہ کریں گے" حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ بدتمیزی کی۔

دعا: اے اللہ! میری مدد فرما کہ میں دین کے کاموں کے لیے اپنے آرام کو قربان کرسکوں۔

پلان: جب بھی صبر کا دامن چھوٹنے لگے تو میں اللہ کی خوشی اور ثواب کو سامنے رکھوں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء		
واحد	جمع	معانی
طَعَام	أَطْعِمَة	کھانا

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے								
تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
95	ص ب ر / ض	صَبَرَ	يَصْبِرُ	اِصْبِرْ	صَابِر	–	صَبْر	صبر کرنا
32	ط ع م / س	طَعِمَ	يَطْعَمُ	اِطْعَمْ	طَاعِم	مَطْعُوْم	طَعْم	کھانا
8	ھ ب ط / ض	هَبَطَ	يَهْبِطُ	اِهْبِطْ	هَابِط	مَهْبُوْط	هُبُوْط	اترنا
119	س أ ل / ف	سَأَلَ	يَسْئَلُ	سَلْ	سَابِل	مَسْئُوْل	سُؤَال	سوال کرنا
199	د ع و / دع	دَعَا	يَدْعُوْ	اُدْعُ	دَاعٍ	مَدْعُوّ	دُعَاء	پکارنا
113	خ ر ج / أسـ+	أَخْرَجَ	يُخْرِجُ	أَخْرِجْ	مُخْرِج	مُخْرَج	إِخْرَاج	نکالنا
16	ن ب ت / أسـ+	أَنْبَتَ	يُنْبِتُ	أَنْبِتْ	مُنْبِت	مُنْبَت	إِنْبَات	اگانا
4	ب د ل / اِسـ+	اِسْتَبْدَلَ	يَسْتَبْدِلُ	اِسْتَبْدِلْ	مُسْتَبْدِل	مُسْتَبْدَل	اِسْتِبْدَال	بدلنا